

## یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر تیرہ

آسمان میں جنگ اور آخری ایام: مکاشفہ 12 اور 13 سے نبوتی زمانی ترتیب کی پردہ کشائی

Jeff Pippenger

2023-11-09

ہم مکاشفہ کی کتاب کے باب بارہ میں بیان کی گئی آسمان میں جنگ کی نشاندہی کرتے آئے ہیں۔ مسیح کے کردار کے اس اصول کو بروئے کار لاتے ہوئے کہ وہ الفا اور اومیگا ہے، ہم نے باب بارہ میں مذکور آسمان میں جنگ کو ان "آخری دنوں" میں ہونے والی آسمان میں جنگ کی ایک تمثیل کے طور پر سمجھا ہے۔ بائبل اور روح نبوت میں "آخری دنوں" کی اصطلاح سے مراد تحقیقی عدالت کے آخری دن ہیں۔

ہم نے باب بارہ اور تیرہ کی تین شیطانی طاقتوں کی شناخت اس حیثیت سے نہیں کی کہ وہ اپنی تکمیل ماضی کی تاریخ میں پا چکی ہیں، بلکہ اس طور پر کی ہے کہ وہ ان طاقتوں کی جدید تکمیل ہیں جو دنیا کو ہرمدون تک لے جاتی ہیں۔ باب بارہ کا اڑدہا اقوام متحدہ ہے، کیتھولک چرچ، جسے ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے وقت دوبارہ زندہ کیا جائے گا، باب تیرہ کا سمندر سے نکلنے والا درندہ ہے، اور دو سینگوں والا زمینی درندہ ریاست ہائے متحدہ ہے۔

ہم یہ واضح کر رہے ہیں کہ باب بارہ میں جس جنگ کو عموماً صرف آسمان میں لوسیفر کی بغاوت کی نمائندگی سمجھا جاتا ہے، وہ درحقیقت ایک ایسی جنگ کی تصویر کشی کرتی ہے جو زمینی افلاک میں ہونے والی ہے، اور جس کی ابتداء ریاستہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب آنے والے قانون اتوار سے ہوگی۔ ہم نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ایک آزمائشی عمل موجود ہے جس کی تصویر کشی مکاشفہ باب تیرہ، آیات 11 تا 17 میں کی گئی ہے، اور جس میں "حیوان کی شبیہ" کی تشکیل کی پہچان شامل ہے۔ حیوان کی شبیہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کا اختیار ہوتا ہے۔ جب کلیسا بالا دست ہوتا ہے تو وہ ریاست کو استعمال کرتا ہے تاکہ اپنے عقائد نافذ کروائے اور ان لوگوں کو ستائے جنہیں وہ بدعتی قرار دیتا ہے۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل سے وابستہ عالمی آزمائشی عمل سب سے پہلے ریاستہائے متحدہ امریکہ میں وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ان دونوں آزمائشی عملوں کی نبوتی خصوصیات، چاہے وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ہوں یا دنیا بھر میں، بنیادی طور پر ایک جیسی ہیں۔

ہم نے دنیا کے اختتام پر درندہ کی شبیہ کے دو مسلسل آزمائشی عملوں کی شناخت کے لیے دوسرے گواہ کے طور پر، صلیب سے پہلے اور صلیب کے بعد آنے والے بارہ سو ساٹھ دن کے دو یکساں ادوار کی طرف اشارہ کیا۔ 11 ستمبر 2001 اور قریب آنے والے اتوار کے قانون کے درمیان ریاست ہائے متحدہ میں درندہ کی شبیہ کی تشکیل، قریب آنے والے اسی اتوار کے قانون کے بعد اقوام متحدہ میں درندہ کی شبیہ کی تشکیل پر سبقت رکھتی ہے۔ مسیح کی خدمت کے بارہ سو ساٹھ دن، جو اس کے ہپتسمہ سے صلیب تک تھے، ان بارہ سو ساٹھ دنوں سے پہلے تھے جو اس کے شاگردوں کی خدمت کے تھے اور صلیب کے بعد آئے۔ یہ دو لکیریں، جن میں سے ہر ایک میں دو ادوار شامل ہیں جو ہر دور میں یکساں آزمائشوں کی نمائندگی کرتے ہیں، یا تو مسیح کی شبیہ یا دجال کی شبیہ کے موضوع کی نمائندگی کرتی ہیں۔

مسیح کی خدمت کے بارہ سو ساٹھ دن، جو صلیب پر ختم ہوئے، اُس وقت شروع ہوئے جب اُس کے ہپتسمہ پر روح القدس نازل ہوا، اور یہ مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور آور فرشتے کے 11 ستمبر 2001 کو نزول کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

"اب یہ بات گردش کر رہی ہے کہ میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ نیویارک کو ایک طوفانی لہر بہا لے جائے گی؟ یہ بات میں نے کبھی نہیں کہی۔ میں نے تو یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں بنتی ہوئی عظیم عمارتوں کو دیکھتی تھی، منزل پر منزل، تو میں کہتی تھی: 'جب خداوند زمین کو سخت پلا دینے کے لیے اٹھے گا تو کیسے ہولناک مناظر رونما ہوں گے! تب مکاشفہ 1:18-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کا پورا اٹھارہواں باب اس بات کی تنبیہ ہے جو زمین پر آنے والی ہے۔ لیکن مجھے خاص طور پر نیویارک کے بارے میں کوئی روشنی نہیں دی گئی، سوائے اس کے کہ میں جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خداوند کی قدرت کی الٹ پھیر سے ڈھا دی جائیں گی۔ مجھے جو روشنی دی گئی ہے، اس سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں تباہی ہے۔ خداوند کا ایک حکم، اُس کی زبردست قدرت کا ایک لمس، اور یہ عظیم الشان عمارتیں گر پڑیں گی۔ ایسے مناظر پیش آئیں گے جن کی ہیبت کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 5 جولائی، 1906ء

مسیح کی تاریخ میں بارہ سو ساٹھ دنوں کی جو مدت صلیب پر ختم ہوئی، وہ اس مدت کی نمائندگی کرتی ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔ صلیب اتوار کے قانون کی مثال ہے۔ دونوں فیصلے کی علامتیں ہیں۔ دونوں اس قوم کے لیے قومی تباہی کے آنے کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں فیصلے کا واقعہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ دونوں یہوداہ کی شاندار سرزمین میں وقوع پذیر ہوئے۔ مسیح کی تاریخ میں یہ یہوداہ کی حقیقی شاندار سرزمین تھی، اور اتوار کے قانون کے وقت یہ یہوداہ کی روحانی شاندار سرزمین ہے، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ۔ صلیب پر، مسیح کو اس مقصد کے لیے بلند کیا گیا کہ وہ سب لوگوں کو اپنی طرف کھینچے۔

اور میں، اگر زمین سے بلند کیا جاؤں، تو سب کو اپنی طرف کھینچ لوں گا۔ یہ اُس نے اس لیے کہا کہ ظاہر کرے کہ وہ کس طرح کی موت مرنے والا ہے۔ یوحنا 12:32، 33۔

اتوار کے قانون کے وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پرچم بلند کیا جاتا ہے تاکہ تمام انسانوں کو مسیح کی طرف کھینچا جائے۔

اور وہ دور کی قوموں کے لیے ایک پرچم بلند کرے گا، اور زمین کی انتہا سے انہیں سیٹی بجائے گا؛ دیکھو، وہ تیزی کے ساتھ جلدی آ جائیں گے۔ اشعیا 5:26۔

مسیح کی تاریخ میں صلیب کے بعد آنے والا بارہ سو ساٹھ دن کا عرصہ، استفانوس کی سنگساری کے وقت میکائیل کے اٹھ کھڑے ہونے پر ختم ہوتا ہے۔

لیکن وہ روح القدس سے معمور ہو کر آسمان کی طرف ٹک ٹکی باندھ کر دیکھا اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کے دینے ہاتھ پر کھڑا دیکھا، اور کہا، دیکھو، میں آسمانوں کو کھلا ہوا دیکھتا ہوں اور ابن آدم کو خدا کے دینے ہاتھ پر کھڑا دیکھتا ہوں۔ اعمال 7:55، 56۔

درندے کی آخری شبیہ کے آزمائشی دور کے علامتی بیالیس مہینے میکائیل کے اٹھ کھڑے ہونے پر ختم ہوتے ہیں اور انسانی مہلت آزمائش کے خاتمے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

اور اس وقت میکائیل، وہ بڑا شہزادہ جو تیری قوم کے فرزندوں کے لیے کھڑا ہے، اٹھ کھڑا ہوگا؛ اور مصیبت کا ایک ایسا وقت ہوگا جیسا کہ جب سے کوئی قوم وجود میں آئی ہے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا؛ اور اسی وقت تیری قوم رہائی پائے گی، یعنی وہ سب جو کتاب میں لکھے ہوئے پائے جائیں گے۔ دانی ایل 12:1۔

درندے کی شبیہ کے دونوں آزمائشی عمل کی پوری تاریخ میں دیگر داخلی نبوتی گواہیاں شامل ہیں۔ اگر اسے درست طور پر سمجھا جائے—اور میں مانتا ہوں کہ بہت کم لوگ اس سچائی کو سمجھتے ہیں—تو درندے کی شبیہ کا وہ پہلا آزمائشی عمل جو ریاست ہائے متحدہ میں پورا ہوتا ہے، 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، جب تیسری آفت تاریخ میں وارد ہوئی۔ وہ اتوار کا قانون جس پر وہ پہلا آزمائشی

عمل ختم ہوتا ہے، تیسری آفت کی آمد کو نشان زد کرتا ہے، جو اتوار کے قانون کی منظوری پر ریاست ہائے متحدہ کے خلاف فیصلے کے طور پر ہے۔ اس وقت تیسری آفت کی آمد قوموں کے براہِ فروختہ ہونے کی پیشگوئی کو پورا کرتی ہے، مکاشفہ باب 11 آیت 18 کی تکمیل میں، اور یہ بائبل نبوت میں قوموں کو برانگیختہ کرنے میں اسلام کے کردار کا پہلا ذکر ہے۔

اور وہ ایک وحشی آدمی ہوگا؛ اس کا ہاتھ ہر ایک کے خلاف ہوگا، اور ہر ایک کا ہاتھ اس کے خلاف؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے سکونت کرے گا۔ پیدائش 16:12۔

عنقریب آنے والا اتوار کا قانون پہلے آزمائشی دور کا خاتمہ ہے، اور ساتھ ہی آخری آزمائشی دور کی ابتدا بھی ہے۔ آخری آزمائشی دور اس وقت ختم ہوتا ہے جب انسانی مہلت ختم ہو جاتی ہے، اور اسی وقت چار ہوائیں، جو تیسری مصیبت کی علامت ہیں، پوری طرح چھوڑ دی جاتی ہیں۔

جب منجی نے یہودی قوم میں ایک ایسی قوم کو دیکھا جو خدا سے جدا ہو چکی تھی، تو اُس نے ایک ظاہراً مسیحی کلیسیا کو بھی دیکھا جو دنیا اور پاپائیت کے ساتھ متحد تھی۔ اور جیسے وہ کوہ زیتون پر کھڑا ہو کر یروشلم پر روتا رہا یہاں تک کہ سورج مغربی پہاڑیوں کے پیچھے ڈوب گیا، اسی طرح وہ ان آخری لمحاتِ زمانہ میں گناہگاروں پر روتا اور اُن سے التجا کرتا ہے۔ جلد وہ اُن فرشتوں سے جو چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے ہیں کہے گا، 'بلاؤں کو کھول دو؛ تاریکی، تباہی اور موت میری شریعت کے تجاوز کرنے والوں پر آنے دو۔' کیا وہ اُن لوگوں سے چنہیں بڑی روشنی اور علم ملا ہے، یہ کہنے پر مجبور ہوگا، جیسے اُس نے یہودیوں سے کہا تھا، 'کاش تو بھی، ہاں کم از کم اپنے اسی دن میں، ان باتوں کو جان لیتا جو تیری سلامتی سے تعلق رکھتی ہیں! لیکن اب وہ تیری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں؟' ریویو اینڈ ہیرلڈ، 8 اکتوبر، 1901ء۔

مسیح کی تاریخ میں بارہ سو ساٹھ دنوں کی پہلی مدت کا پہلا سنگِ میل اُس کے ہپتسمہ سے شروع ہوا، جو اُس کی موت اور قیامت کی علامت تھا۔ وہ مدت اُس کی موت اور قیامت پر ختم ہوئی، اور بیک وقت بارہ سو ساٹھ دنوں کی آخری مدت شروع ہوئی۔ وہ مدت اسٹیفن کی موت اور اس کے لیے وعدہ کی گئی قیامت پر ختم ہوئی۔

تاریخی سلسلہ جو مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرتا ہے، اس کی نبوتی ساخت عین وہی ہے جو اُس تاریخی سلسلے کی ہے جو ضدِ مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرتا ہے۔

مقدس صحائف میں مسیح شمال کے حقیقی بادشاہ ہیں، اور شیطان کا مقصد ہمیشہ یہ رہا ہے کہ وہ مسیح کے شاہی اقتدار کو سرنگوں کرے اور اس کی جگہ ایک جعلی شاہی اختیار قائم کرے۔

اے لوسیف، صبح کے فرزند، تو آسمان سے کیسے گر پڑا! تو جو قوموں کو کمزور کرتا تھا، زمین پر کیسے کاٹ ڈالا گیا! کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا: میں آسمان پر چڑھوں گا؛ میں اپنا تخت خدا کے ستاروں سے بلند کروں گا؛ میں اجتماع کے پہاڑ پر، شمال کے اطراف میں بیٹھوں گا؛ میں بادلوں کی بلندیوں سے بھی اوپر چڑھوں گا؛ میں سب سے بلند کے مانند ہوں گا۔ اشعیا 14:12-14۔

"شمال کے اطراف" یروشلم ہے، عظیم بادشاہ کا شہر، جہاں اس کا مقدس مقام ہے۔

قورح کے بیٹوں کے لیے ایک گیت اور زبور۔ خداوند عظیم ہے، اور ہمارے خدا کے شہر میں، اُس کی قدسیت کے پہاڑ پر، نہایت ستائش کے لائق ہے۔ بلندی میں خوبصورت، ساری زمین کی شادمانی، کوہ صیون ہے، شمالی کناروں پر، بڑے بادشاہ کا شہر۔ زبور 48:1، 2۔

مقدس صحیفوں میں زمینی "شمال کے بادشاہ" ہمیشہ خدا کی قوم کے دشمن کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں۔ وہ شیطان کی اس کوشش کی نمائندگی کرتے ہیں کہ وہ شمال کے حقیقی بادشاہ کی نقالی کرے، جو یروشلم میں اپنے تخت پر متمکن ہے، جو شمال کے پہلوؤں میں ہے۔ وہ لکیر جو درندے کی

شبیہ کے دو امتحانی مراحل کی نمائندگی کرتی ہے اور مسیح کی شبیہ کے دو امتحانی مراحل کی لکیر کے متوازی چلتی ہے، اس کا تیسرا گواہ اس موضوع میں ملتا ہے کہ شیطان خدا کی قوم پر حکمرانی کرنے والے شمال کے بادشاہ بننے کی کوشش کرتا ہے۔

723 قبل مسیح میں، شمال کے بادشاہ، جس کی نمائندگی آشور کر رہا تھا، نے احبار باب چھبیس کے "سات وقت" کی تکمیل میں اسرائیل کی شمالی دس مملکتوں کو غلامی میں لے لیا۔ بارہ سو ساٹھ سال بعد، 538 میں، شمال کے بادشاہ نے، جس کی اس وقت کی تاریخ میں نمائندگی حقیقی بت پرست روم کر رہا تھا، تخت پاپائی روم کے حوالے کر دیا، جو پھر اگلے بارہ سو ساٹھ سال کے لیے روحانی طور پر شمال کا بادشاہ بن گیا۔ بارہ سو ساٹھ سال کی وہ دوسری مدت 1798 میں ختم ہوئی، جب روحانی رومی شمال کے بادشاہ کو ایک مہلک زخم لگا۔ جب پاپائیت کو 1798 میں اپنا مہلک زخم ملا، تو اس نے انسانی آزمائشی مہلت کے اختتام کی مثال قائم کی، جب بحال شدہ پاپائیت بالآخر اور ہمیشہ کے لیے بغیر کسی مددگار کے اپنے انجام کو پہنچے گی۔

اور وہ سمندروں کے درمیان جلالی مقدس پہاڑ پر اپنے قصر کے خیمے نصب کرے گا؛ تو بھی اس کا انجام ہوگا، اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔ اور اسی وقت میکائیل، وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کے لیے کھڑا رہتا ہے، کھڑا ہوگا؛ اور ایسی مصیبت کا وقت ہوگا جیسا کہ اس وقت تک، جب سے کوئی قوم بنی ہے، کبھی نہ ہو؛ اور اسی وقت تیری قوم میں سے ہر ایک، جس کا نام کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے، نجات پائے گا۔ دانی ایل 11:45، 12:1.

احبار باب چھبیس کے "سات گنا"، جو پچیس سو بیس سال کے مساوی ہیں، 723 قبل مسیح میں آشور کو شمال کا بادشاہ ٹھہراتے ہیں، اور شمال کا بادشاہ ہونے کے ناطے اس نے قدیم اسرائیل کی "شمالی" مملکت کو فتح کر لیا۔ اس وقت سے، بت پرستی، جس کی ابتدا آشور سے ہوئی اور پھر بت پرست روم تک پہنچی، خدا کی قوم یعنی دانیال 8:13 کے "لشکر" کو بارہ سو ساٹھ سال تک پامال کرتی رہی۔ 538 میں، ظاہری رومی شمال کا بادشاہ روحانی رومی شمال کے بادشاہ کے ہاتھوں نبوتی طور پر مغلوب ہوا، جس نے خدا کے روحانی اسرائیل کو مزید بارہ سو ساٹھ سال تک پامال کیا۔ پامالی کی دوسری مدت اس وقت ختم ہوئی جب 1798 میں روحانی رومی شمال کے بادشاہ کو اس کا مہلک زخم لگا۔

مسیح کی شبیہ کے خط میں، مرکزی نقطہ صلیب ہے، جہاں موت کی نشاندہی ہوتی ہے۔ درندہ کی شبیہ کی تشکیل کی آزمائش کے دو ادوار میں، مرکزی نقطہ زمین کے درندے کی موت ہے۔ جعلی شمال کے بادشاہ کے خط میں، مرکزی نقطہ حقیقی رومی شمال کے بادشاہ کی موت ہے۔

یہ لکیریں تین بائبل گواہوں کی نمائندگی کرتی ہیں، جن میں سے ہر ایک کے ایک ہی عرصے میں وقت کے دوے درے ادوار شامل ہیں۔ ہر مرکزی نقطہ یا تو جسمانی موت سے، یا بائبل کی نبوت میں بیان کردہ کسی بادشاہت کے زوال سے نشان زد ہے۔ مسیح کے معاملے میں مرکزی نقطہ ان کی موت اور قیامت تھا۔ درندہ کی شبیہ کے ضمن میں مرکزی نقطہ زمین سے اٹھنے والے درندہ کی موت ہے، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت ہے، قانون اتوار کے وقت۔ شمال کے جعلی بادشاہ کی لکیر میں مرکزی نقطہ شمال کے حقیقی رومی بادشاہ کی موت کی نمائندگی کرتا ہے، جو بائبل کی نبوت کی چوتھی بادشاہت ہے۔

مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ، جیسا کہ سسٹر وائٹ The Great Controversy میں بیان کرتی ہیں، خدا کے کلام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مسیح خدا کا کلام ہے۔ ان دو گواہوں کو ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک ٹاٹ اوڑھے نبوت کرنے کا اختیار دیا گیا۔ پھر انہیں گلی میں قتل کر دیا گیا، اور ساڑھے تین دن تک وہ نہ جی اٹھے۔ 'ایک ہزار دو سو ساٹھ دن' اور 'ساڑھے تین دن' دونوں بارہ سو ساٹھ برس کے بیابانی دور کی علامتیں ہیں۔ ان کا آغاز ایسے اختیار سے ہوا جس میں انہوں نے ٹاٹ اوڑھے نبوت کی، جو آخر کار

موت پر ختم ہوا۔ پھر اسی نبوتی مدت تک وہ خاموش رہے اور موت میں لپٹے رہے، حتیٰ کہ وہ زندہ کیے گئے تاکہ تیسرے فرشتے کی وہ تنبیہ پیش کریں جو مہلت کے خاتمے کا اعلان کرتی ہے۔

یہ چار نبوی خطوط چار گواہوں کے مساوی ہیں۔ چاروں گواہوں کی نبوی ساخت یکساں ہے۔ چاروں خطوط میں پائے جانے والے آٹھوں ادوار کے اوقات، 11 ستمبر 2001 سے جلد آنے والے اتوار کے قانون تک کے دور کے سوا، نبوی طور پر یکساں ہیں۔ ہر مرکزی نقطہ کسی نہ کسی قسم کی موت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان خطوط میں سے دو مسیح سے متعلق ہیں، یا تو اس کی شبیہ کے طور پر، یا کلام خدا کے طور پر۔ باقی دو خطوط ضد مسیح کی نمائندگی کرتے ہیں: یا تو شمال کے بادشاہ کے طور پر مسیح کی نقالی کرنے کی اس کی خواہش کے طور پر، یا مسیح کے نظام حکومت کی نقالی کے طور پر۔

ہم اپنے اگلے مضمون میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو پہلے آسمان کی جنگ کے ساتھ باہم مربوط کرنے کی کوشش کریں گے۔ محترم قاری یا سامع: خواہ آپ ان سچائیوں کو دیکھنے سے انکار کریں یا انہیں دیکھتے ہوں، یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ ان تمام مضامین میں پیش کی جانے والی معلومات کی پہلے شناخت کی جاتی ہے اور پھر اسے اس اصول کے اطلاق کے ذریعے تائید اور برقرار رکھا جاتا ہے، جس میں کسی چیز کے آغاز کو استعمال کر کے اس کے انجام کی شناخت کی جاتی ہے۔ یہ الفا اور اومیگا کی نبوی علامت ہے، اور یسوع مسیح کے مکاشفہ کا ایک بڑا حصہ ہے جس کی مہر اب کھولی جا رہی ہے۔

پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کی ہیں، لیکن جو باتیں ظاہر کی گئی ہیں وہ ہمیشہ کے لیے ہماری اور ہماری اولاد کی ہیں، تاکہ ہم اس شریعت کی تمام باتوں پر عمل کریں۔ استثنا 29:29